سوال

ایک طلاق دینے کے بعد دوبارہ اسی طلاق کو (بذریعہ کال) یاد کروانے سے کیا دوبار طلاق ہوجاتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر گھر میں تھوڑی بہت رنجشیں، غلط فہمیاں ہوتی رہتی ہیں، ان کو آپس میں مل بیٹھ کر حل کرنے اور سلجھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک عقل مند انسان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ ذراسی بات پر اتنا غصے میں آجائے کہ منہ سے طلاق کا لفظ نکال کر خاوند اور بیوی کے مقدس رشتے کو ختم کردے۔

اس لیے اگر خاوند اور بیوی کا آپس میں کسی بات پر جھگڑا ہوجائے تو اسے آپس میں حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، یا دونوں خاندانوں کے افراد مل کر اس پریشانی کا حل نکالیں۔
جب تمام کوششوں کے باوجود رشتہ نبھانا ممکن نہ ہو تو اسلام نے خاوند کو طلاق کے ذریعے اس رشتے کو ختم کرنے کا اختیار دیا ہے۔
آپ نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی تھی، اور دوبارہ فون کال کر کے اسی ایک طلاق کو یاد کروانا مقصد تھا، دوسری طلاق کی نیت نہیں تھی، تو ایک طلاق ہی واقع ہوئی ہے، کیوں کہ آپ نے فون کر کے سابقہ طلاق ہی یاد کروائی ہے، آپ کا دوسری طلاق دینے کا ارادہ نہیں تھا۔
لہذا آپ کی بیوی کو ایک طلاق ہوچکی ہے اور وہ عدت میں ہے، آپ عدت کے دوران بیوی سے رجوع کرسکتے ہیں۔
یاد رہے! عدت کی مدت تین حیض ہے، یعنی طلاق کے بعد اگر عورت کو تین مرتبہ حیض آجائے اور وہ تیسرے حیض سے پاک ہوجائے تو اس کی عدت ختم ہوجائے گی۔
ارشاد باری تعالی ہے:
وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (البقرۃ:228)
اور وہ عورتیں جنہیں طلاق دی گئی ہے اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں۔
اگر عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔
ارشاد باری تعالی ہے:
وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: 4)
اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابومحمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال حفظہ اللہ
04. فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ